بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یومیہ شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۲۶ صفر ۱۳۸۸ھ ۲۵ ہجرت ۱۳۴۷ھ ۲۵ مئی ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۱۵

مسعود احمد خان نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالصدر غربی ربوہ سے شائع کیا

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خوب یاد رکھو مومن کو دنیا کا بندہ نہ ہونا چاہیئے

انسان کو ہمیشہ کوشاں رہنا چاہیئے کہ کوئی بھلائی اس کے ہاتھ سے ہو جائے

"انسان کو چاہیئے کہ حسنات کا پلڑا بھاری رکھے۔ مگر جہاں تک دیکھا جاتا ہے اس کی مصروفیت اس قدر دنیا میں ہے کہ یہ پلڑا بھاری ہوتا نظر نہیں آتا۔ رات دن اسی فکر میں ہے کہ وہ کام دنیا کا ہو جاوے، فلانی زمین مل جاوے، فلاں مکان بن جاوے حالانکہ اسے چاہیئے کہ افکار میں بھی دین کا پلڑا دنیا کے پلڑے سے بھاری رکھے۔ اگر کوئی شخص رات دن نماز روزہ میں مصروف ہے تو یہ بھی اس کے کام ہرگز نہیں آسکتا جب تک کہ خدا کو اس نے مقدم نہیں رکھا ہو۔ ہر بات اور فعل میں اللہ تعالیٰ کو نصب العین بنانا چاہیئے ورنہ خدا کی قبولیت کے لائق ہرگز نہ ٹھہریگا۔ دنیا کا ایک بُت ہوتا ہے جو کہ ہر وقت انسان کی بغل میں ہوتا ہے۔ اگر وہ مقابلہ اور موازنہ کر کے دیکھے گا تو اسے معلوم ہوگا کہ طرح طرح کی نمائش اس نے دنیا کے لئے بنا رکھی ہے اور دین کا پہلو بہت کمزور ہے حالانکہ عمر کا اعتبار نہیں اور نہ علم ہے کہ اس نے ایک پل کے بعد زندہ بھی رہنا ہے کہ نہیں۔ شیخ سعدی نے کیا عمدہ فرمایا ہے ؎ مکن تکیہ بر عمر ناپائدار ۔ اس وقت جس قدر لوگ کھڑے ہیں کون کہہ سکتا ہے کہ ایک سال تک میں ضرور زندہ رہوں گا لیکن اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے علم ہو جاوے کہ اب زندگی ختم ہے تو ابھی سب ارادے باطل ہو جاتے ہیں۔ پس خوب یاد رکھو کہ مومن کو دنیا کا بندہ نہ ہونا چاہیئے ہمیشہ اس امر میں کوشاں رہنا چاہیئے کہ کوئی بھلائی اس کے ہاتھ سے ہو جاوے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۸۶ و ۲۸۷)

جماعتِ احمدیہ کے لنڈن مشن کے زیرِ اہتمام

انگلستان بھر میں دوسرا نہایت درجہ کامیاب یوم التبلیغ

وسیع پیمانے پر اسلامی لٹریچر کی تقسیم - محاسنِ اسلام پر مشتمل کتبوں اور چارٹس کی نمائش

"ٹائمز" میں تفصیلی خبر کی اشاعت - ایک نوجوان انگریز کا قبولِ اسلام

لنڈن - مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں:-

انگلستان کے احمدی احباب نے ۱۸ ماہ ہجرت (مئی) کو دوسرا یوم التبلیغ نہایت درجہ کامیابی کے ساتھ منایا۔ ہزاروں کی تعداد میں اشتہارات، ٹریکٹ اور دیگر اسلامی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ انگلستان بھر میں بڑے بڑے بورڈوں اور چارٹس کی جن پر محاسن اسلام درج تھے نمائش کی گئی۔ انگلستان کے مشہور اخبار "ٹائمز" نے یوم التبلیغ کے متعلق تفصیلی خبر شائع کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک نوجوان انگریز حلقہ بگوشِ اسلام ہوا۔ الحمد للہ

93

اخبار احمدیہ

● ربوہ، ۲۴ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ عام طبیعت تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے البتہ نزلہ کی خفیف سی تکلیف ابھی تک چل رہی ہے۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

● ربوہ ۲۴ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت تاحال بہت ناساز ہے۔ ٹانگ میں درد کی تکلیف بدستور ہے اور تاحال ضعف بھی بہت ہے۔ احباب جماعت دردمندانہ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین۔

● اللہ تعالیٰ کے فضل اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور دوستوں کی دعاؤں سے خاکسار کی والدہ صاحبہ محترمہ کو فالج کے مرض سے کچھ افاقہ ہے۔ مگر ابھی زبان اور دائیں بازو پر فالج کا اثر ہے۔ نیز بلڈ پریشر اور نقاہت بہت ہے۔ احباب سے کامل صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالمنان شاہد مربی سلسلہ ملتان)

● خاکسار کی والدہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ احمد نگر ضلع جھنگ ایک عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ کئی دن سے کھانسی کے ساتھ ساتھ سانس کی بھی تکلیف ہے۔ بخار بھی رہتا ہے جس کی وجہ سے کمزور بہت ہو گئی ہیں۔ احباب سے ان کی کامل صحت اور درازیٔ عمر کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ منظور احمد خان دارالصدر شرقی

کریم اللہ زیروی کی پی ایچ۔ ڈی میں کامیابی

خاکسار کے لڑکے عزیز کریم اللہ زیروی نے امریکہ سے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے قادیانالوجی یعنی علم الادویہ کے پی ایچ۔ ڈی کے فائنل امتحان میں کامیاب ہو گئے ہیں اور انہیں پی ایچ ڈی کی ڈگری کا مستحق قرار دیا گیا ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک

میں جملہ بزرگوں اور احباب کا جو عزیز کو اپنی دعاؤں سے نوازتے رہے شکرگزار ہوں۔ نیز درخواست کرتا ہوں کہ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کی یہ کامیابی اس کے لئے اور ہم سب کے لئے مبارک کرے۔ اسے مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے اور عزیز کو خدمتِ دین و خدمتِ قوم و ملک کی بیش از بیش توفیق سے نوازے۔ آمین

خدا بخش عبد زیروی
انسپکٹر ارشاد وقف جدید ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۵ ہجرت ۱۳۴۷ ہش

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

اسلام کی کامیابی کی خوشخبری دی ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف و تالیفات کے متعلق ہم نے گزشتہ اداریہ میں واضح کیا ہے کہ آپ کی کتب میں جو معارف اور دینی نکات بیان کئے گئے ہیں وہ اللہ تعالےٰ کی راہ نمائی سے ہوئے ہیں اور وہ معمولی تصانیف و تالیف نہیں جیسا کہ بعض بڑے بڑے مصنفین کی تصانیف ہوتی ہیں۔ جن کا منبع ان کا محض علم اور ذہن ہوتا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ عام مصنف اپنی تصنیف کے لئے بڑی محنت کرتا ہے وہ دوسروں کی تصانیف سے بھی مدد لیتا ہے اور اپنے ذہن سے بھی مدد لیتا ہے لیکن اس کو یہ دعوےٰ نہیں ہوتا کہ جو کچھ اس نے تحریر کیا ہے وہ کامل طور پر حق ہے وہ اس بات کا اعتراف کرتا ہے کہ یہ اس کے اپنے خیالات ہیں اور چونکہ انسانی عقل اور ذہن محدود ہوتے ہیں اس لئے جو خیالات یا قیاسات یا جو اصول وہ دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے خواہ وہ کتنے ہی مفید کیوں نہ ہوں لیکن ان کے متعلق یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اس مضمون کے متعلق جو اس نے کہا ہے وہ حرف آخر ہے۔ لیکن اس کے خلاف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب دنیا کی تصنیفات میں ایک ممیز مقام رکھتی ہیں جو کچھ ان میں کہا گیا ہے وہ بقول خود اللہ تعالےٰ کی مدد سے کیا گیا ہے اور روح القدس کے ذریعہ آپ پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔ اور گو ہر تصنیف میں یہ دعوےٰ نہ بھی کیا گیا ہو۔ کہ یہ الہامی کتاب ہے تاہم اس بات کو ماننے میں غلطی پر نہیں سمجھے جاسکتے کہ آپ کی تصنیفات لفظی طور پر نہیں تو معنوی طور پر ضرور الہامی ہیں

آپ کی تصنیفات کا سب سے بڑا اہم پہلو یہ ہے کہ آپ نے جہاں اللہ تعالےٰ پر اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر پورا پورا ایمان پیدا کرنے کے لئے جو زبان اور طریق اظہار فرمایا ہے اس میں رجائیت کا پہلو بہت نمایاں ہے۔

آپ جب مبعوث ہوئے ایسا زمانہ تھا کہ اسلام کا ادبار اور زوال بڑی طرح اہل دل کو محسوس ہو رہا تھا۔ دین لوگوں کے دلوں سے ڈھل گیا تھا اور مغربی اقوام کے خروج کی وجہ سے مذہبی حالت بہت خراب ہو چکی تھی۔ نہ صرف دنیا کی دولت اور حشمت ہاتھ سے نکل چکی تھی بلکہ اسلام پر ایمان کامل سخت کمزور ہو چکا تھا۔

تاہم اللہ تعالےٰ کا یہ وعدہ کہ اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ یعنی ہم اسلام کے محافظ ہیں کبھی غلط نہیں ہو سکتا تھا۔ ایسی زوال و ادبار کی حالت میں بھی ایسے دردمند دل پیدا ہوتے رہے۔ جن کو زوال اور ادبار کی حالت دیکھ کر سخت رنج ہوتا تھا اور مغربی اقوام کی دنیوی قوت اور دنیوی سامانوں میں ترقی کو دیکھ کر ان کے دل کڑھتے ہیں اور اپنی لاچاری اور بے سروسامانی سے مایوسی ان پر قابو پالیتی ہے۔

چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ انگریز کے تسلط کے آغاز سے لے کر آج تک جو مذہبی لٹریچر شائع ہوا ہے اس میں سب سے نمایاں بات مایوسی ہی ہے۔ مولانا حالی کی مسدس مدوجزر میں جو نقشہ کھینچا گیا ہے وہ اتنا دردناک ہے کہ اس کو پڑھ کر دل بے چین ہو جاتا ہے اور ایسا محسوس ہونے لگتا ہے کہ اب اسلام دنیا میں نعوذ باللہ کوئی دم کا مہمان ہے۔ چنانچہ مولانا حالی اپنی ایک دلسوختہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خطاب کرکے فرماتے ہیں ؎

اے خاصۂ خاصانِ رُسل وقت دعا ہے
امت پہ تری آکے عجب وقت پڑا ہے

آج بھی کوئی اخبار اٹھا کر دیکھ لیں باوجودیکہ بہت سی اسلامی حکومتیں قائم ہو چکی ہیں حالت وہی ہے جو پہلے تھی۔ ہر طرف مایوسی کا دور دورا ہے۔

ایسے وقت میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی فتح کا نعرہ بلند کیا اور نہایت تحدی سے فرمایا کہ اسلام ہی آخرکار فتح یاب ہوگا۔ اور اسلام کے دشمن ناکام ہوں گے۔ چنانچہ آپ الوصیت میں فرماتے ہیں:۔

"مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی وہ آخر فتح یاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔

خدا نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں۔ ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں اور خدا فرماتا ہے کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔

اے سننے والو سنو! کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے۔ بس یہی کہ تم اسی کے ہو جاؤ۔ اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرو نہ آسمان میں نہ زمین میں۔ ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ ہے جیسا کہ پہلے زندہ تھا اور اب بھی وہ بولتا ہے جیسا کہ وہ پہلے بولتا تھا اور اب بھی وہ سنتا ہے جیسا کہ پہلے سنتا تھا۔ یہ خیال خام ہے کہ اس زمانہ میں وہ سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں بلکہ وہ سنتا ہے اور بولتا بھی ہے۔ اس کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں کوئی صفت بھی معطل نہیں اور نہ کبھی ہوگی۔" (الوصیت صفحہ ۱۴،۱۵)

سو جماعت احمدیہ اسلام کی آخری فتح پر ایمان رکھتی ہے۔ وہ موجودہ ادبار اور زوال کو دیکھ کر مایوس نہیں ہوتی بلکہ یقین رکھتی ہے۔ کہ ایک دن کفر و شرک کا یہ تمام گرد و غبار ہٹ جائے گا۔ اور اسلام کا آفتاب عالمتاب اپنی پوری قوت کے ساتھ چمکے گا۔ اور کوئی نہیں جو اس کی چمک کو روکے۔ حضور اقدس فرماتے ہیں:۔

"تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ سے داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔ یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کردے گا تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعوئے بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا۔" (الوصیت صفحہ ۱۳، ۱۴)

حضرت سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات کی شکر گزاری کے تقاضے

(مکرم نذیر احمد صاحب خادم)

فخرِ موجودات، زینتِ کون و مکاں، فخر النبیین رحمۃ للعالمین رسولِ خدا حضرت محمد مصطفےٰ (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی اعلےٰ و ارفع شان بلاشبہ برتر از وہم و گمان ہے۔ خالقِ کائنات نے سب سے پہلے آنحضورؐ کے نُور کو تخلیق فرمایا جیسا کہ خود حضورؐ نے فرمایا ہے اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِیْ۔ کہ "سب سے پہلی چیز جو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی وہ میرا نُور تھا۔"

خدائے ذوالجلال نے آپؐ کو بنی نوع انسان کے لئے کامل نمونہ بنایا، انسانیت و روحانیت، رسالت و نبوّت اور شریعت کے تمام کمالات سے بدرجۂ اتم متّصف فرما کر حضورؐ کو ترقیات کی بلند ترین معراج پر پہنچایا اور اپنا سب سے زیادہ مقرب و ہمرنگ بنایا۔ اسی لئے تو آپؐ کی شان میں حق تعالےٰ نے حدیثِ قدسی میں فرمایا:۔

لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ۔

کہ اے خدا کی ذات و صفات کے مظہرِ نبیؐ "اگر تجھے پیدا نہ کرنا ہوتا تو کائنات ہی نہ بناتا۔" اسی مضمون کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اپنے منظوم کلام میں یوں بیان فرمایا ہے ؎

"میں آپؐ سے کہتا ہوں کہ اے حضرتِ لولاک
ہوتے نہ اگر آپؐ تو بنتے نہ یہ افلاک
جو آپؐ کی خاطر ہے بنا آپؐ کی شے ہے
میرا تو کچھ بھی نہیں یہ ہیں آپؐ کے املاک"

(کلامِ محمودؓ)

حق تو یہ ہے کہ ہم نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہی خدائے واحد و یگانہ کو پایا، اُس کی توحید سے آشنائی حاصل کی، اُس کے انبیاء کی سچائی معلوم کی اور روحانی فیوض و برکات کی نعمتیں حاصل کیں ؎

سب ہم نے اُس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے

سرکارِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات کا دائرہ تمام مخلوقات کیا جن و انس اور کیا ملائکہ سب تک وسیع ہے۔ پوری نسلِ انسانی کیا عوام و خواص کیا انبیاء و اولیاء اور کیا اتقیاء و اصفیا سب پر آپؐ کے بے پایاں احسانات ہیں آپ رحمۃً للعالمین ہیں آپؐ کی رحمت کا دامن ازل تا ابد ممتد ہے آپؐ کی روحانی تاثیرات اور فیوض و برکات سے نسلِ آدم تا قیامت مستفیض ہوتی رہے گی۔ انبیائے سابقین کی سچائی اور جھوٹے الزامات سے اُن کی صفائی پر حضور سرورِ کائنات نے ہی مُہرِ تصدیق ثبت فرمائی اور آئندہ بھی آپؐ کی مُہرِ تصدیق کے بغیر آپؐ کے افاضہ کے بغیر، آپؐ کی اُمت سے باہر اور آپؐ کی اطاعت و پیروی اور آپؐ کے حلقۂ غلامی سے باہر رہ کر کوئی روحانی انعام کسی کو ہرگز حاصل نہیں ہو سکتا۔

پھر آنحضرت (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کا یہ بھی کتنا عظیم اور دائمی احسان ہے کہ اللہ تعالےٰ نے آپؐ کے طفیل نوعِ بشر کو اسلام ایسا دلکش و پیارا حسین و دلربا، کامل ترین اور فطرتِ انسانی کے عین مطابق دائمی دین عطا فرمایا اور قرآنِ پاک ایسے اکمل ترین ضابطۂ حیات، منبع نور و ہدایت سے نوازا جو تا قیامت ہر زمان و مکان اور ہر رنگ و نسل کے لوگوں کے لئے یکساں قابلِ عمل اور غیر متبدل دستور العمل ہے۔

حضورؐ نے ہماری بھلائی اور راہنمائی کے لئے اس پاک شریعت پر ہر قسم کے حالات میں عمل کر کے دکھایا یعنی اپنے اعمال کو اس کی عملی تفسیر بنایا اور زندگی کے ہر موڑ اور محل و موقع پر قرآنی تعلیمات کو ایسے طور سے جامۂ عمل پہنایا کہ کسی حالت میں بھی کسی قرآنی حکم میں سرِ مُو فرق نہ آیا۔ غرضیکہ رحمتِ دو عالم (صلے اللہ علیہ وسلم) نے ہمیں عرفانِ الٰہی کے اسرار و رموز سمجھائے دینِ حق کے زندگی بخش اصول سکھائے روحانیت و انسانیت کے حسین آداب بتائے اور دینی و دنیوی ترقیات کے راستے دکھائے ہاں اُس روحِ کائنات بہارِ موجوداتؐ نے ظلمت و گناہ کے تاریک سمندر میں غرق انسانیت کو پاکیزگی اور تقوےٰ و طہارت کی پُرنور راہوں پر چلایا۔ درندہ صفت وحشی انسانوں کو با اخلاق انسان بنایا، با اخلاق انسانوں کو باخدا بلکہ خدا نما وجود بنایا انہیں توحیدِ خالص سکھا کر خالقِ حقیقی سے ملایا۔ حضور پُرنور صلے اللہ علیہ وسلم کے فیوض و برکات اور آپؐ کی روحانی تاثیرات آج بھی جاری و ساری ہیں ہاں یہ خدائی رحمتوں سے معمور اور انوارِ الٰہی سے بھرپور ابرِ رحمت تا قیامت اہلِ جہان پر غیر محدود رحمتوں، برکتوں اور احسانات و انعامات کی بارش برساتا رہے گا اور تشنہ روحوں کو "شربتِ وصل و بقا" پلاتا رہے گا کیونکہ ؎

"ہے یہی ماہِ مبیں جس پر زوال آتا نہیں
ہے یہی گلشن جسے چھوتی نہیں بادِ خزاں"

سیّد الانبیاء (صلے اللہ علیہ وسلم) کے احسانات کا احاطہ کرنا عاجز انسان کا کام نہیں ہے ان معروضات کا مقصد صرف آنحضرت (صلے اللہ علیہ وسلم) کے احسانات کی طرف ادنیٰ سا اشارہ کر کے یہ عرض کرنا ہے کہ ہم کسی طرح بھی حضورِ عربی صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم احسانات کا بدلہ ادا نہیں کر سکتے مگر پھر بھی ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اپنے بلکہ پوری انسانیت کے اس محسنِ اعظمؐ کے احسانات کو نہایت شکر گزاری اور جذبہ محبت و وفاداری سے یاد رکھیں کیونکہ ؎

اپنے محسن کی وفاداری ہے عزت کی دلیل
بے وفا سے بڑھ کے دنیا میں نہیں کوئی ذلیل

حضور نبی پاک (صلے اللہ علیہ وسلم) کے بے پایاں احسانات کی کچھ شکر گزاری ہم کئی طریقوں سے کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں جن میں سے چند یہ بھی ہیں:۔

۱۔ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے ان احسانات کی وجہ سے ہمارا ایک نہایت اہم فرض یہ ہے کہ ہم حضورؐ کی مقدس حیات، آپؐ کی پاک تعلیمات اور اسوۂ حسنہ کو اپنے لئے مشعلِ راہ بنائیں اور ارشادِ خداوندی لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ کی روشنی میں ہم حضورؐ کے نقشِ قدم پر چلنے کی پوری کوشش کریں۔

ہر سچے مومن و مسلمان کی غرض رضائے الٰہی کا حصول ہے یہ غرض جبھی پوری ہو سکتی ہے جب ہم اپنی عملی زندگی کے ہر موڑ اور ہر موقع پر ہر کام کرتے وقت حضور محبوبِ خدا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک عمل کو اپنائیں، آپؐ کے نمونہ اور سنّتِ مطہرہ سے نہ تو قدم اِدھر اُدھر ہٹائیں اور نہ آگے بڑھائیں کیونکہ یہ دونوں چیزیں گمراہی و گستاخی میں شامل ہیں۔ ہمارا خدائے بزرگ و برتر ہمارے خود تراشیدہ و خود ایجاد کردہ طریقوں سے خوش نہیں ہوتا بلکہ محبوبِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع و اطاعت کر کے ہی ہم اس کی محبت و خوشنودی کو پا سکتے ہیں جیسا کہ فرمانِ الٰہی ہے:۔

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

(آل عمران ع ۴)

کہ اے رسولؐ "تُو کہہ کہ (اے لوگو!) اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو (اس صورت میں) اللہ (بھی) تم سے محبت کرے گا اور تمہارے قصور بخش دیگا اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔"

پس ہمیں ہر وہ رسم، غلط عقیدہ اور طریقہ چھوڑ دینا چاہیئے جو خدا تعالےٰ اور رسولِ خدا کے فرمودات کے خلاف ہو تاکہ ہم اپنے ربِّ جلیل کی رضا و محبت حاصل کر کے اس کے حضور سرخرو ہو سکیں جب ہم ایمانی جرأت اور عشقِ خدا و رسولؐ کی غیرت کے تقاضا کے ماتحت بندوں کے ڈر کو دل سے نکال کر خوفِ خدا کو دل میں ڈال کر تمام اُن رسوم کو اپنے گھروں، اپنے دلوں اور اپنے اعمال سے نکال دیں گے جن کا نہ قرآن میں ذکر ہے نہ اسلام میں اور جن کا ثبوت نہ تو رسولِ مقبولؐ کی زندگی میں ملتا ہے اور نہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی زندگیوں میں نظر آتا ہے تب ہی ہم اپنے اس دعوے میں سچے اور مخلص متصوّر ہوں گے کہ ؎

ہم تو رکھتے ہیں مسلمانوں کا دیں
دل سے ہیں خدام ختم المرسلیں

شرک اور بدعت سے ہم بیزار ہیں
خاکِ راہ احمدِ مختار ہیں
سارے حکموں پہ ہمیں ایمان ہے
جان و دل اس راہ پر قربان ہے

۲۔ تبلیغ حق اور اصلاح وارشاد

رسولِ مقبول (صلے اللہ علیہ وسلم) کے احسانات کی عملی شکر گزاری کے طور پر ہمیں ایک تو اندرونِ ملک تربیت و اصلاح امر بالمعروف و نہی عن المنکر، خصوصاً افرادِ جماعت کی تربیت اور تعلیم القرآن پر خصوصی توجہ دینے نیز غیر از جماعت بھائیوں کی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے اور سب سے بڑھ کر اپنی ذات کی اصلاح کے ضروری فرض کی طرف متوجہ ہونے کی اشد ضرورت ہے۔ یہ اہم ذمہ داری ہر احمدی مسلمان مرد و عورت پر تا زندگی عائد ہوتی ہے جسے ہمیں اپنے اپنے دائرۂ عمل اور حلقۂ اثر میں ہمیشہ ادا کرتے رہنا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں تحریک وقفِ عارضی اور وقفِ جدید میں شمولیت اختیار کرنا اور انہیں زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانا بہت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی قائم فرمودہ ذیلی تنظیمیں اطفال الاحمدیہ، ناصرات الاحمدیہ، خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ اور انصار اللہ ہر جگہ قائم کر کے اور ان کے مقرر کردہ لائحۂ عمل پر پوری سرگرمی سے عمل پیرا ہو کر اور ان تمام تنظیموں سے پورے اخلاص اور ذوق و شوق سے عملی تعاون کر کے ہم ہر سطح پر جماعت کی شاندار اور ہمہ گیر تربیت کر سکتے ہیں۔ پس جہاں اور جن مقامات پر یہ سب یا ان میں سے بعض تنظیمیں قائم نہیں وہاں ہمیں ان کے قیام کی طرف فوری توجہ دینی چاہیئے۔ دوسرے ہمیں اسلام کے عالمگیر پیغام کی اس عالمگیر نشر و اشاعت میں جو جماعتِ احمدیہ نے دنیا کے کونے کونے میں شروع کر رکھی ہے دامے درمے حصہ لینا چاہیئے اور زیادہ سے زیادہ احباب کو اپنے بچوں کو دین کی راہ میں وقف کرنا چاہیئے کیونکہ واقفین کی موجودہ تعداد پر اکتفا کر کے ہم اپنے عظیم مقاصد میں جلد کامیاب نہیں ہو سکتے اسی لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود نے جماعت کو اس طرف توجہ دلائی ہے اور فرمایا ہے کہ صرف تنخواہ دار مبلغین کے ذریعہ ہم غلبۂ اسلام کی عظیم مہم میں کما حقہ کامیابی حاصل نہیں کر سکتے بلکہ اپنی اپنی جگہ ہر فردِ جماعت کو اسلام و احمدیت کا مبلغ ہونا چاہیئے تاکہ ساری دنیا کو دنیا کے حقیقی نجات دہندہ اور محسنِ اعظم حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جھنڈا تلے لانے کا عظیم الشان مشن بڑی شان سے جاری رہے یہاں تک کہ ہم اس حقیقی عید کا دن اپنی زندگیوں میں دیکھیں جب ساری روئے زمین صرف خدائے واحد و یگانہ اور ذوالجلال کے پرستاروں سے بھر جائے اور پوری دنیا کا ایک ہی دین اور مذہب ہو یعنی اسلام۔ اور یہ جبھی ہو گا (انشاء اللہ ایسا ہو کر رہے گا) جبکہ

عُسر ہو یُسر ہو تنگی ہو کہ آسائش ہو
کچھ بھی ہو بند مگر دعوتِ اسلام نہ ہو

کے جذبہ سے ہر احمدی مسلمان ہمیشہ سرشار ہو۔ پس آج اسلام کو ضرورت ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام جیسے باپوں کی اور حضرت ہاجرہؓ جیسی ماؤں کی جو اپنے جگر گوشوں کی زندگیوں کو اسلام کی خاطر امامِ وقت کے حضور وقف کر دیں ہاں اسلام و احمدیت کو آج ضرورت ہے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام جیسے فرزندوں کی جو خدمت و اشاعتِ اسلام کے مبارک مقصد کے لئے اپنے گھر بار اور ملک و وطن اور عزیزوں اور پیاروں کو چھوڑ کر دُور دراز ممالک میں پھیل جائیں اور اس راہ میں اپنی گردنیں کٹانے کو تیار ہوں یہ بھی ایک طریقہ ہے رسولِ خدا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے بے پایاں احسانات کی شکر گزاری کا۔

۳۔ تسبیح و تحمید ذاتِ باری اور درود شریف

پھر ایک اور طریقہ نبیٔ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات کی شکر گزاری کا یہ بھی ہے کہ ہم اس خالقِ حقیقی کی کثرت سے تسبیح و تحمید کریں جس نے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم جیسا رسول ہماری ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا اور پھر ہمیں اس پاکوں کے سرتاج نبیوں کے سردار احمدِ مختار صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے امتی بنایا۔ دوسرے ہمیں اپنے اس پیارے نبیٔ کریم رؤوف و رحیم صلے اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف بھیجتے رہنا چاہیئے جس پر خود خدا تعالےٰ اور اس کے فرشتے بھی درود و سلام بھیج رہے ہیں۔ سُبحَانَ اللہِ وَبِحَمدِہٖ

راہ تیری دراز ہے پیارے!

دِل سراپا نیاز ہے پیارے! — جاں تری بزمِ ناز ہے پیارے!
ترے لطف و کرم سے مجھ سا فقیر — شہر میں سرفراز ہے پیارے!
کام بگڑے بنائے ہیں تُو نے — تُو بڑا کارساز ہے پیارے!
تیری ہستی ہے لاکھ پردوں میں — میری ہستی بھی راز ہے پیارے!
دِل سے کیا کام تجھ کو لینا ہے؟ — کیوں یہ سوز و گداز ہے پیارے!
دِل کو تسکیں ترے بغیر نہیں — تجھ سے کیا ساز باز ہے پیارے!
زندگی مختصر ہے انساں کی — راہ تیری دراز ہے پیارے!
بخش دیتا ہے تُو جسے چاہے — تُو بڑا بے نیاز ہے پیارے!
کیوں نہ میں بندگی پہ ناز کروں — جب تُو بندہ نواز ہے پیارے!
اپنے بندے کا تُو بھرم رکھیو — تیری رحمت پہ ناز ہے پیارے!

(سعید احمد اعجاز)

قطعہ!

زمیں تا چرخ ہے آوازہ اُس کا
خرد کو ہے کہاں اندازہ اُس کا
میسّر ہو تو دل کو کھول کر دیکھ
کہ دِل ہے ان کھلا دروازہ اُس کا

(سعید احمد اعجاز)

دفتر سوئم اور عہدیدارانِ جماعت کا فرض

اکثر جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات تحریکِ جدید سالِ رواں کی جو فہرستیں موصول ہوئی ہیں ان میں دفتر سوئم کے مجاہدین کی تخصیص نہیں کی گئی جس کی وجہ سے دفتر سوئم کے وعدہ جات معلوم کرنے میں وقت پیش آ رہی ہے۔ اس لئے جماعتوں کے متعلقہ عہدیداران کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی اپنی جماعتوں کے وعدہ جات کی فہرستیں دفتر سوئم کی تخصیص کے ساتھ مرتب کر کے جلد سے جلد ارسال فرمائیں۔

(قائمقام وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

سُبحَانَ اللہِ العَظِیم۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

"بھیج درود اس محسن پر تُو دن میں سَو سَو بار
پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کا سردار"

خاکسار نذیر احمد خادم
از چک ۱۸۴ ڈاکخانہ کھچی والا ضلع بہاولنگر

95

پاکستان کی صنعتی ترقی کی ایک جھلک

(راجہ ناصر احمد صاحب متعلم تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

پچھلے دنوں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی سائنس سوسائٹی کے تحت طلباء کی ایک پارٹی محترم مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خاں صاحب پی ایچ ڈی کی قیادت میں داؤد خیل کے قریب واقع فیکٹریوں کو دیکھنے گئی۔ پارٹی نے کالا باغ کے قریب لوہے اور نمک وغیرہ کی کانیں بھی دیکھیں۔ طلباء جہاں جہاں گئے اور انہوں نے جو کچھ دیکھا اس کا مختصر حال درج ذیل ہے۔

کالا باغ کے نواحی علاقہ کو خدا تعالیٰ نے طرح طرح کی معدنیات سے مالا مال کر رکھا ہے اور یہ علاقہ کئی قسم کے کارخانوں کے قیام کے لئے نہایت موزوں ہے کیونکہ خام مال اور کارخانوں میں استعمال ہونے والی اشیاء وافر مقدار میں مل جاتی ہیں۔ پچھلے دس برسوں میں پاکستان کی صنعتی ترقی میں اس علاقے کا بڑا حصہ ہے

پنسلین فیکٹری

پنسلین دراصل بہت سے فائدہ مند جراثیم کا مجموعہ ہے جو نباتاتی مادہ پر پیدا ہو جاتے ہیں۔ جس طرح دہی بنانے کے لئے دودھ میں تھوڑی سی لسی ملا دی جاتی ہے۔ اسی طرح پنسلین کے چند جراثیم نباتاتی مادہ پر پال کر بہت سی پنسلین حاصل کی جاتی ہے۔

پاکستان میں پنسلین بنانے کے لئے جراثیم بطور بیج باہر سے منگوائے جاتے ہیں اور پھر انہیں باسمتی چاول پر خوب پھولنے پھلنے اور ایک خاص طاقت (Ferment) تک بڑھنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ بعد ازاں ان جراثیم کے ذریعے پنسلین حاصل کر لی جاتی ہے

داؤد خیل کے قریب واقع پنسلین فیکٹری ایئر کنڈیشنڈ ہے اور تمام کام خودکار مشینوں سے کیا جاتا ہے۔ فیکٹری میں ایک لیبارٹری موجود ہے جس میں جراثیم کی پرورش سے لیکر پیکنگ تک کئی بار پنسلین کو امتحانات اور تجربات سے گزارا جاتا ہے تمام کارروائی . . . . . ایسے طور پر کی جاتی ہے کہ ہوا میں سے نقصان دہ مادے شامل نہ ہو سکیں۔

کھاد کا کارخانہ

پاکستان ایک زرعی ملک ہے کھاد اسکی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ حکومت نے امریکہ کی مدد سے یہ کارخانہ قائم کیا ہے۔ یہاں امونیم سلفیٹ کھاد بنتی ہے جسے عام طور پر "امونیا" کہا جاتا ہے۔ کارخانہ کے قریب ہی جپسم (Gypsum) (کیلشیم سلفیٹ) کے ذخائر موجود ہیں جو کہ امونیا کھاد کا بڑا اہم جزو ہے۔ کھاد تیار کرنے کے لئے سب سے پہلے ہوا کو منفی ۲۰۰ درجے سنٹی گریڈ تک ٹھنڈا کر کے اور ۷۰۰۰ پاؤنڈ فی مربع انچ دباؤ ڈال کر نائٹروجن اور آکسیجن علیحدہ علیحدہ حاصل کی جاتی ہیں۔ اس آکسیجن کی مدد سے کوئلے کو جلایا جاتا ہے جس سے کاربن مانو آکسائیڈ۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ، ہائیڈروجن اور ہائیڈروجن سلفائیڈ گیس وغیرہ پیدا ہوتی ہیں گیسوں کے اس مجموعہ میں سے سب سے پہلے ہائیڈروجن سلفائیڈ گیس کو علیحدہ کر کے گندھک کا تیزاب تیار کیا جاتا ہے۔ اسکے بعد کاربن مانو آکسائیڈ کو پانی سے ملا کر کاربن ڈائی آکسائیڈ اور ہائیڈروجن گیس حاصل کرتے ہیں۔ پھر تمام ہائیڈروجن گیس کو جمع کر کے ہوا سے حاصل کی ہوئی نائٹروجن سے کیمیائی طور پر ملایا جاتا ہے۔ اس طرح امونیا گیس تیار ہوتی ہے۔ اس امونیا کو پانی میں حل کر کے امونیم ہائیڈروآکسائیڈ بناتے ہیں جو جپسم سے ملکر کھاد بنا دیتا ہے کیمیائی عمل یوں ہوتا ہے کیلشیم سلفیٹ (جپسم) + امونیم ہائیڈروآکسائیڈ = کیلشیم ہائیڈروآکسائیڈ + امونیم سلفیٹ (کھاد) یہ کھاد خودکار مشینوں کے ذریعے ایک سٹور میں جمع ہو جاتی ہے۔ جہاں خودکار مشینوں کے ذریعے ہی اسے بوریوں میں بھر دیا جاتا ہے۔

کھاد کی سالانہ پیداوار تین لاکھ ٹن ہے۔ پاکستان میں مصنوعی کھاد کا یہ سب سے بڑا کارخانہ ہے اس کارخانہ میں ضمنی طور پر گندھک کا تیزاب سوڈا اور چونے کا پتھر بھی بنتا ہے۔ چونے کے پتھر کو سیمنٹ فیکٹری میں سفید سیمنٹ بنانے کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ گندھک کا تیزاب کیمیائی کاموں میں استعمال ہوتا ہے

سیمنٹ فیکٹری۔

سیمنٹ کی تیاری میں چونے کا پتھر چکنی مٹی۔ کوئلہ۔ اور جپسم استعمال ہوتا ہے۔ سیمنٹ کی تیاری کیلئے پہلے چونے کو دھو کر باریک پیس لیا جاتا ہے۔ پھر اسکو مٹی سے ملا کر پانی میں گاڑھا سا محلول بنایا جاتا ہے۔ محلول کو بڑے بڑے حوضوں میں ڈال کر مشینوں کے ذریعے ہلاتے رہتے ہیں تاکہ یہ جمنے نہ پائے ایک حوض میں ڈھائی ہزار لٹر (Litre) محلول آتا ہے۔ فیکٹری میں ایسے دو حوض ہیں۔ یہ محلول ایک بہت بڑی بھٹی میں ڈالا جاتا ہے۔ جہاں یہ خشک ہو کر دانوں کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ جب ان دانوں کو ۱۲۰۰ تک گرم کیا جاتا ہے تو چونے کے پتھر میں موجود کاربن ڈائی آکسائیڈ باہر نکل جاتی ہے۔ اسکے بعد ان دانوں کو کوئلے سے ملا کر ۱۳۰۰ تک گرم کیا جاتا ہے تو سیاہ رنگ کا درانے دار سیمنٹ تیار ہوتا ہے۔ ان دانوں کو باریک پیس کر ان میں پسا ہوا جپسم ملا دیتے ہیں تاکہ سیمنٹ استعمال کے وقت اکٹھا نہ ہو جائے

اس فیکٹری میں دو بھٹیاں ہیں ایک بھٹی کینیڈا کی مدد سے کولمبو پلین کے تحت لگائی گئی ہے دوسری بھٹی بلجیم سے خریدی گئی تھی جو آجکل خراب ہے۔ سیمنٹ کی پیداوار ایک لاکھ ۴۰ ہزار ٹن سالانہ ہے۔ اب ایک بھٹی سفید سیمنٹ بنانے کے لئے لگائی گئی ہے جس میں عام مٹی کی جگہ چینی مٹی اور سلیکا سینڈ استعمال کی جاتی ہے

رنگ کا کارخانہ۔ Pak Dyes and Chemicals.

اس کارخانہ میں رنگ بنانے کے لئے اکثر مرکبات باہر سے منگوائے جاتے ہیں۔ یہاں صرف سرخ۔ ہلکا کالا اور سیاہ رنگ بنتے ہیں یہ رنگ صرف کاغذ اور کپڑے کی صنعت میں استعمال ہوتا ہے۔ سالانہ پیداوار پاکستان کی ضرورت سے زیادہ ہے چنانچہ اضافہ رنگ برآمد کر دیا جاتا ہے۔ اب دوسرے مرکبات منگوا کر کئی قسم کے رنگ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

ڈولامائیٹ

یہ کیلشیم اور میگنیشیم کا کاربونیٹ ہے۔ کالا باغ سے چند میل کے فاصلہ پر اس کی چند پہاڑیاں موجود ہیں۔ اس میں اور چونے کے پتھر میں ظاہری طور پر بہت تھوڑا فرق ہے۔ ڈولامائیٹ فولاد کی صنعت میں کام آتا ہے۔ چونکہ مغربی پاکستان میں فولاد کا کوئی کارخانہ نہیں اسلئے یہ ڈولامائیٹ چٹاگانگ بھیجدیا جاتا ہے۔ جہاں فولاد کا ایک کارخانہ موجود ہے۔

خام لوہا

خدا نے اس علاقے کو اس وقت کی بڑی اہم ضرورت یعنی لوہے سے بھی مالا مال کیا ہے۔ کالا باغ سے تقریباً ۱۰ میل کے فاصلہ پر ۱۹۵۰ء میں سروے شروع ہوا اور ۱۹۵۲ء میں یہاں سے تجرباتی طور پر لوہے کا ڈھیر نکلنا شروع ہو گیا۔ ابھی تک اس خام لوہے کو کانوں کے پاس ہی ڈھیر کیا جا رہا ہے۔ جب کارخانہ ہوگا۔ تو استعمال میں لایا جائے گا۔ ایک دفعہ دس ہزار ٹن خام لوہا جرمنی بھیجا گیا تھا تاکہ اس سے لوہا حاصل کرنے کے متعلق معلومات حاصل ہوں چنانچہ رپورٹ ملی کہ اس میں ۳۳ فیصد لوہا موجود ہے اور یہ لوہے کا کاربونیٹ ہے۔ جس سے لوہا حاصل کرنا کافی مشکل ہے لیکن جرمنی کے سائنسدانوں نے ایک ایسا طریقہ دریافت کیا ہے جس سے اس خام مال سے لوہا نکالنا فائدہ بخش ہوگا آجکل روس سے لوہے کے جس کارخانے کے متعلق بات چیت شروع ہے وہ کالا باغ کے قریب ہی لگایا جائے گا۔ ابھی تک لوہا تجرباتی طور پر نکالا جا رہا ہے اسلئے کانوں کی حالت اچھی نہیں جب کارخانہ قائم ہو گیا تو جدید طریق پر کانیں لگائی جائیں گی۔ اندازہ ہے اس علاقہ میں کم از کم ۳ ارب ۵۰ کروڑ ٹن لوہا موجود ہے۔

نمک کی کان

پاکستان میں نمک کی دوسری بڑی کان کالا باغ سے تین میل کے فاصلہ پر ہے یہاں سے کافی مقدار میں نمک نکالا جاتا ہے۔ نمک کاٹنے کے لئے مشینیں استعمال ہوتی ہیں اور ٹرالی کے ذریعے نمک باہر نکالا جاتا ہے۔ کان کے اندر تک بجلی کا انتظام موجود ہے۔ جس سے مزدور آسانی سے کام کاج کر سکتے ہیں۔ اس کان سے روزانہ اڑھائی ہزار من نمک نکالا جاتا ہے

جناح بیراج

پاکستان کے قیام کے بعد سب سے پہلا بیراج کالا باغ سے تین میل جنوب کی طرف دریائے سندھ پر بنایا گیا تھا۔ یہ ۱۰ دروازوں پر مشتمل ہے جن سے پانی کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ بیراج کی کل لمبائی ۱۸۳ فٹ ہے۔ بیراج کے پہلو سے نہر کی جانب ایک بہت بڑی نہر نکالی گئی ہے۔ جس نے نہر کے ریگزار کو سرسبز شاداب بنا دیا ہے۔ نہر کے علاقہ کی ترقی اسی بیراج کی ممنون منت ہے۔

چچالی ڈیم

ایک نالے کے نام پر اسے چچالی ڈیم کہتے ہیں جہاں خام لوہے کی کانیں ہیں۔ اسجگہ سے آدھ میل شمالی کی طرف ایک قدرتی ڈیم ہے سو دراصل یہ ایک وادی ہے جس کے جنوب میں چند منٹ چوڑا ایک درہ ہے۔ برسات کے دنوں میں جب علاقہ کے ارد گرد کے پہاڑوں پر بارش ہوتی ہے تو سارا پانی وادی میں اکٹھا ہوتا ہے جہاں سے درے کے ذریعے یہ پانی جنوب کی طرف بہہ کر ضائع ہو جاتا ہے چنانچہ حکومت نے اس پانی کو روک کر اسے صحیح طریقہ پر استعمال میں لانے کا منصوبہ بنایا ہے۔

قیام کے دوران پارٹی کو بعض احباب کا تعاون خاص طور پر حاصل رہا۔ پارٹی انکی بڑی ممنون ہے مثلاً (۱) مکرم ملک خداداد خان صاحب لودھی مائننگ انجینئر (۲) مسٹر جاوید اقبال صاحب انجینئر (۳) سید۔ کے حسین صاحب بخاری اسسٹنٹ کیمیکل انجینئر (۴) پارک فرنے لائزر فیکٹری کے اسسٹنٹ چیف انجینئر مکرم منظور احمد صاحب باجوہ ہیں جو ہمارے کالج کے اولڈ بوائز ہیں (۵) اسی طرح سیمنٹ فیکٹری کے منیجر جناب کرنل ظفر اللہ خان صاحب اور داؤد خیل کالونی کے اسسٹنٹ میجر جناب رفیق بھی ہمارے خاص شکریہ کے مستحق ہیں۔ ان تمام سہولتوں کے لئے ہم ان کے جنرل منیجر جناب بریگیڈیئر سی۔ رحیم اللہ کے بھی ممنون ہیں جنہوں نے ہر ممکن امداد فرمائی۔ فجزاھم اللہ

خدمتِ دین کا وقت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی نانوتہ نہ آئے گا۔ تم ایسے برگزیدہ نبی کے تابع ہو کر کیوں ہمت ہارتے ہو؟ تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق و صفا سے حیران ہو جائیں اور تم پر درود بھیجیں"۔

پس احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ تحریک جدید کے مالی جہاد میں بیش از بیش حصہ لے کر خدا تعالیٰ کے خاص فضلوں کے وارث بنیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ صحابیہ کو فالج کے مرض سے ایک حد تک افاقہ ہے۔ مگر ابھی ان کی زبان اور دائیں بازو پر اثر ہے بلڈ پریشر زیادہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد اور کامل صحت اور عمر دراز بخشے۔ اللھم آمین

(خاکسار عبدالمنان شاہد مربی سلسلہ حال فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۲۔ عزیزم کلیم احمد ابن مکرم طاہر محمود صاحب بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ مجلس اطفال الاحمدیہ دارالرحمت وسطی کے سرگرم رکن ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے

(مسعود احمد باجوہ منتظم اطفال دارالرحمت وسطی ربوہ)

۳۔ خاکسار کا بڑا لڑکا عزیز سلطان احمد عمر ۱۷ سال چار پانچ روز سے بعارضہ بخار اور قے بیمار چلا آ رہا ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے (خاکسار شیخ محمود احمد سعید ربوہ)

۴۔ مکرم نجا احمد صاحب باجوہ مالک احمد کلاتھ سٹور گولبازار ربوہ بعارضہ بواسیر عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں

(خواجہ عبدالمومن گولبازار ربوہ)

۵۔ مادجون میں سالانہ امتحان مولوی فاضل گورداسپور میں ہونے والا ہے ہم اللہ لڑکے اس میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب ہمارے لئے دعا فرمادیں۔ کہ مولا کریم ہمیں اعلیٰ نمبروں پر کامیاب کرے۔ (خاکسار شیخ غلام نبی منیاز از قادیان)

۶۔ خاکسار کی محکمہ ترقی کا معاملہ زیر غور ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (بشیر الدین کمال۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ بہاولپور)

۷۔ مکرم مولوی مسعود احمد صاحب جہلمی مبلغ ہمبرگ جرمنی کے چھوٹے بھائی مکرم داؤد احمد صاحب اور ان کے ماموں مکرم منظور احمد صاحب ایک مقدمہ کے سلسلہ میں سخت پریشانی میں مبتلا ہیں۔ احباب باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں

رشید احمد سرور مربی سلسلہ احمدیہ جہلم شہر

۸۔ خاکسار کا لڑکا محمد اسلم ایم بی بی ایس فائنل کا امتحان دے رہا ہے۔ اور نواسی نے ایف ایس سی میڈیکل کا امتحان دیا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

(محمد عرفان)

۹۔ میرے بڑے بھائی جان ڈاکٹر محمد یعقوب خاں صاحب بعارضہ دل بیمار ہیں۔ دو تین روز تو طبیعت زیادہ خراب رہی ہے۔ اب قدرے افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (دعاؤں کی محتاج بیگم ڈاکٹر عبدالغفور خاں کراچی)

۱۰۔ میں آج کل سخت ذہنی پریشانی میں مبتلا ہوں۔ احباب دعا کریں اللہ پریشانی دور فرمائے (حکیم محمد اسماعیل کارکن دفتر ایڈیٹر الفضل ربوہ)

۱۱۔ خاکسار کے بیٹے جمیل احمد خاں نے فائنل مڈل ۱۹۶۸ء میں اعلیٰ اور نمایاں کامیابی حاصل کی ۶۷۰ نمبر پا کر اپنے سکول میں اوّل آیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے۔ (اخوند اقبال محمد خان)

۱۲۔ دو ہفتے ہوئے میں نے اپنے لڑکے کے پیٹ کا اپریشن کروایا تھا۔ اب وہ ایک ہفتہ سے سخت درد اور بخار میں مبتلا ہے۔ اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب درد دل سے دعا کریں۔ (محمد امین قلعہ صوبا سنگھ)

۱۳۔ یہ عاجز ملازمت کی وجہ سے سخت پریشانی میں مبتلا ہے۔ احباب تمام پریشانیوں سے مخلصی کے لئے دعا فرمائیں۔ (رحمت علی جاوید)

۱۴۔ خاکسار کا چھوٹا بھائی عزیزم منور احمد سندھ بورڈ سے ایف ایس سی کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب جماعت عزیزم کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کریں۔ (نثار احمد بسمل بی اے محمد آباد سندھ)

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی آواز پر لبیک کہنے والے طلباء و طالبات

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن طلباء اور طالبات کو امتحان میں کامیاب فرمایا ہے انہوں نے اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے حصہ لیا ہے ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور ان کی اس کامیابی کو ان کے لئے مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ اپنے خاص انعامات سے نوازے آمین

۱۔ عزیزم مرزا مختار احمد بنڈ وجام ضلع حیدرآباد سندھ ۳۰-۰۰

۲۔ عزیزہ طیبہ حمید بنت میاں عبدالحمید صاحب دارالرحمت غربی ربوہ ۱۰-۰۰

۳۔ عزیزہ نسرین بنت عبدالحکیم صاحب دادو سندھ ۱۰-۰۰

۴۔ عزیزم پسر ڈاکٹر عبداللطیف صاحب سرگودھا ۵۰-۰۰

۵۔ عزیزم اعجاز احمد ابن چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹ شہر ۱۰۰-۰۰

۶۔ عزیزم جاوید احمد جیکب آباد سندھ ۵-۰۰

دیگر طلبا اور طالبات بھی اپنے آقا کے ارشاد کی تعمیل میں ممالک بیرون میں تعمیر ہونے والی مساجد کے لئے چندہ دیکر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

پنجاب یونیورسٹی انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ

۱۔ ایم۔ ای۔ ڈی ایک سالہ کورس۔ ۲۔ ایم۔ اے ان ایجوکیشن دو سالہ کورس

۳۔ ایم۔ ای۔ ڈی ٹیکنیکل بزنس ایجوکیشن دو سالہ کورس

۴۔ ایم۔ ای۔ ڈی ٹیکنیکل انڈسٹریل آرٹس دو سالہ کورس

شرائط داخلہ۔ ۱۔ کے لئے بی۔ ایس سی۔ بی۔ ٹی / بی۔ اے بی۔ ایڈ تجربہ تین سال۔ ایم اے ایم ایس سی۔ کے لئے تجربہ ضروری نہیں۔

نمبر (۲) کے لئے بی۔ ایس۔ سی / بی۔ اے پروفیشنل ٹریننگ اور تجربہ والے کو ترجیح دی جائیگی

نمبر (۳)۔ کے لئے بی۔ ایس۔ سی / بی۔ اے امیدواران جو بی۔ کام ۱۷۰/- A اکنامکس یا کامرس ان کو داخلہ اور وظیفہ کے لئے ترجیح۔

نمبر (۴) کے لئے بی۔ ایس۔ سی انڈسٹری میں تجربہ ایم اے۔ ایم۔ ایس۔ سی سائنس و ریاضی ڈپلومہ / سرٹیفکیٹ ان انڈسٹریل آرٹس والے کو ترجیح۔

درخواست پہنچنے کی آخری تاریخ ۶۸-۶-۲۰ جو لازم ہیں وہ ایک کاپی محکمہ کی معرفت اور ایک براہ راست بھیجیں۔ مجوزہ فارم پر معہ مصدقہ سرٹیفکیٹس فوٹو گراف انٹرویو وغیرہ۔ لاہور۔ ملتان۔ پشاور۔ راولپنڈی سرگودھا کوئٹہ حیدرآباد اور کراچی۔ پ۔ ٹ ۱۹-۵-۶۸

(ناظر تعلیم)

دعائے مغفرت

مورخہ ۱۹/۵/۶۸ کو بوقت پونے سات بجے شام میری نسبتی ہمشیرہ (والدہ شیخ حمید احمد صاحب) وفات پا گئیں۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون)۔ مرحومہ کو دوسرے دن ۲۰/۵/۶۸ کو قبرستان میں دفن کیا گیا۔ احباب مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

(شیخ محمد یوسف گول منشی محلہ لائلپور)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

پاکستان کی قرارداد مذمت منظور کر لی گئی

نیویارک ۲۳ ہجرت۔ سلامتی کونسل نے کل امریکہ اور کینیڈا کی شدید مخالفت کے باوجود اسرائیل کے خلاف پاکستان کی قرارداد مذمت منظور کر دی۔ اور اسرائیلی حکومت کو ہدایت کی کہ وہ بیت المقدس کو اپنے علاقہ میں ضم کرنے کے جو اقدامات کر چکا ہے انہیں واپس لے اور آئندہ کوئی ایسی کارروائی نہ کرے جس سے بیت المقدس کی قانونی حیثیت متاثر ہو۔ پاکستان نے سی گال کے تعاون سے یہ قرارداد پیش کی تھی، روس، برطانیہ اور فرانس نے اس کی حمایت کی۔ البتہ امریکی مندوب مسٹر گولڈبرگ نے اعلان کیا کہ وہ کسی صورت میں پاکستانی قرارداد کی حمایت نہیں کریں گے۔ اسرائیل کی مذمت اس بات پر کی گئی ہے کہ اس نے بیت المقدس کے بارے میں اقوام متحدہ کی پہلی دو قراردادوں پر عمل نہیں کیا۔ انگلش فرانسیسی پریس کا کہنا ہے امریکہ اور کینیڈا کی شدید مخالفت کے باوجود قرارداد مذمت منظور ہو جانا پاکستان کی بہت بڑی فتح ہے۔ اور اس کامیابی نے مبصروں کو حیران کر دیا ہے

گزشتہ سال جون میں اسرائیل اور عربوں کی جنگ کے بعد سلامتی کونسل کی یہ پہلی قرارداد ہے جو متفقہ طور پر منظور نہیں کی گئی۔ اس سے قبل مشرق وسطیٰ کے مسئلہ پر سلامتی کونسل نے جو بھی قرارداد منظور کی اسے تمام رکن ممالک کی حمایت حاصل ہوتی تھی۔ پاکستانی قرارداد کی حمایت میں اس مرتبہ جن ممالک نے ووٹ دیئے ان میں برطانیہ فرانس، روس، فارموسا ڈنمارک، ہنگری، برازیل، پیراگوئے الجزائر، ایتھوپیا، بھارت اور سینیگال شامل ہیں۔ امریکہ اور کینیڈا نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔

۲۰ اسرائیلی افسر اور سپاہی ہلاک

بیروت ۲۳ ہجرت۔ فلسطین کی قومی آزادی کی تحریک "الفتح" نے دعویٰ کیا ہے کہ عرب حریت پسندوں نے اسرائیل کے جدیکو کے کمانڈ ہیڈ کوارٹرز اور گولان کے ڈپو پر پیر کے روز ایک حملے میں بیس یہودی افسر اور سپاہی ہلاک یا زخمی کئے۔ الفتح کے ایک اعلامیہ میں کے مطابق انہوں نے ڈپو پر تیرہ راکٹ برسائے جس سے ڈپو میں آگ لگ گئی۔ عین اس وقت انہوں نے کمانڈ ہیڈ کوارٹرز پر بھی مارٹر گولوں سے حملہ کر دیا۔ گزشتہ اتوار کی رات کو وادی بیان میں عرب چھاپہ ماروں کی ایک جماعت نے یہودیوں پر اچانک حملہ کر کے متعدد سپاہی ہلاک کر دیئے

امانت تحریک جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی اہمیت کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتا اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پیسہ انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے۔ یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جانے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں"

(دفتر امانت تحریک جدید ربوہ)

ولادت

ہمیں اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۶۸ کو لڑکی عطا فرمائی ہے نام روبینہ زمان اعوان رکھا ہے۔

جملہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

مسٹر اینڈ مسز ملک زمان اعوان
لیکچرار گورنمنٹ انٹر کالج فار مین
ڈیرہ غازی خان۔

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق منیجر الفضل سے

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ
کا
مشہور و معروف دواساز ادارہ
جس میں
عرق، شربت
تازہ بتازہ صاف ستھرے اور مکمل اجزاء سے تیار کئے جاتے ہیں اور
ہر قسم کی مفرد و مرکب ادویہ
ہر وقت تیار مل سکتی ہیں
اپنی جملہ طبی ضروریات کے لئے
خورشید یونانی دواخانہ کو ہمیشہ یاد رکھیں

قارئین الفضل کے لئے ضروری اطلاع

قارئین کرام کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ کاغذ اور اخبار کی صنعت کے دیگر سامان کی گرانی کے پیش نظر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے روزنامہ الفضل کی قیمت میں اضافہ کرنا پڑا۔ چنانچہ آئندہ روزنامہ الفضل کے چندہ کی شرح حسب ذیل ہوگی:۔

چندہ سالانہ	۳۰ روپے	چندہ خطبہ نمبر (برائے ایک سال)	۸ روپے
" ششماہی	۱۶ روپے		
" سہ ماہی	۹ روپے	سالانہ چندہ بذریعہ بحری ڈاک	
" ایک ماہ	۳ روپے ۷۵	بیرونی ممالک	۵۰ روپے
" فی پرچہ	۱۵ پیسے	اسلامی ممالک	۴۰ روپے

امید ہے کہ احباب موجودہ گرانی کے پیش نظر آئندہ کی شرح کے مطابق چندہ ارسال فرما دیں گے اور حسب سابق اولیاء سے پورا پورا تعاون فرما کر عنداللہ اجور ہوں گے۔ (منیجر الفضل ربوہ)

ٹنڈر نوٹس

آئم ریٹ / پریمیم ٹنڈرز ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کے مطور شدہ ٹھیکیدار جنہوں نے اپنے نام کی تجدید برائے سال ۱۹۶۸ء کروائی ہو۔ مندرجہ کاموں کے لئے سربمہر فارم پر مورخہ ۱۰/۶/۶۸ بوقت ۱۱ بجے مطلوب ہیں ٹنڈر ٹھیکیداران یا ان کے نمائندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ کام کی تفصیل زیر دستخطی کے دفتر میں یا دفتر کی اوقات میں دیکھی جا سکتی ہے۔ زیر دستخطی کو حق حاصل ہے کہ وہ بغیر وجہ بتائے کسی ایک یا تمام ٹنڈر منسوخ کر دے۔ ٹنڈر فارم ہیڈ کلرک سے قیمتاً ۵/- روپے میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ زرضمانت چالان خزانہ یا ڈیپازٹ ایٹ کال صورت میں ٹنڈر کے ساتھ منسلک ہونا چاہیئے۔

درخواستیں برائے پری کوالیفکیشن ۶۸-۶-۷ کو ان ٹھیکیداران سے وصول کی جائیں گی جو کہ

(i) سڑک کی مشینری کا انتظام کر سکیں۔
(ii) ٹیکنیکل سپروائزر رکھتے ہوں
(iii) "ASSHO" سپیسیفکیشن کے مطابق سڑک کی تعمیر کا تجربہ۔

نمبر شمار	نام تفصیل کام	تخمینہ رقم	زرضمانت
۱۔	لائل پور سرگودھا روڈ میل نمبر ۴ تا ۷/۲ سیلاب سے تباہ شدہ سڑک کی تعمیر	۳،۴۸،۰۰۰/-	۴۹۴۰/- ۲
۲۔	سیلاب سے تباہ شدہ سڑک لائل پور شاہ کوٹ روڈ میل ۸۱/۵ تا ۸۳/۰ کی تعمیر	۳،۶۰،۰۰۰/-	۷۲۰۰/- ۲
۳۔	لائل پور سرگودھا روڈ میل ۳/۵ تا ۵/۴ کو مضبوط کر کے صحیح حالت پر لانا۔	۲،۰۰،۰۰۰/-	۴۰۰۰/- ۲

مہتمم روڈز بنس ڈویژن لائل پور

INF (M) 685/68

اسلام دُنیوی لذّات سے متمتع ہونے کی اجازت تو دیتا ہے

مگر وہ یہ پسند نہیں کرتا کہ انسان دنیا میں ہی مشغول ہو جائے اور آخرت کو نظر انداز کر دے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی آیت ۶۵ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس آیت میں دنیوی اور اخروی زندگی کا مقابلہ کرتے ہوئے منکرین اسلام کو اس امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ اگر تم سوچو اور غور سے کام لو تو تمہیں معلوم ہو کہ یہ دُنیا لہو و لعب سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتی یعنی دنیوی کاموں کی اگر تقسیم کی جائے تو ان کا ایک حصہ تو لہب قرار پائے گا اور دوسرا لعب۔ لہو سے مراد ایسی چیزیں ہیں جو غفلت پیدا کرنے والی ہیں۔ اور لعب سے مراد ایسی چیزیں ہیں جو اپنے اندر کھیل کود کا رنگ رکھتی ہیں اور درحقیقت انسانی زندگی انہی دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے یعنی زندگی، حرکت اور سکون کے ایک وقفہ کا نام ہے جو یکے بعد دیگرے آتا چلا جاتا ہے اور یہ دونوں چیزیں جسمانی قوتوں کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہیں گویا لعب حرکت کا وہ زمانہ ہے جس میں انسان مختلف طریق پر اپنی قوتوں کو بروئے کار لاتا ہے اور لہو انسان کی وہ حالت ہے جس میں وہ آرام اور سکون حاصل کرنے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ یہ دونوں چیزیں ایسی ہیں جن کا ہر انسان محتاج ہے خواہ وہ روحانیت کے بڑے سے بڑے مقام پر بھی کیوں نہ پہنچا ہوا ہو۔ کیونکہ انسانی زندگی اگر ایک طرف حرکت کے ساتھ قائم ہے خواہ یہ حرکت سیر کے ذریعہ سے ہو یا چلنے پھرنے کے ذریعہ سے یا دنیوی مشاغل اور کاروبار میں حصہ لینے سے۔ تو دوسری طرف کوئی انسان نہیں جو آرام اور سکون کا محتاج نہ ہو اگر نیند کے ذریعہ سے دماغی اور اعصابی سکون حاصل نہ ہو یا خوشگوار مناظر اور خوشگوار آب و ہوا اس کے لئے سکون اور لذت کا موجب نہ ہوں تو وہ اپنی زندگی کو کسی صورت میں بھی برقرار نہیں رکھ سکتا۔ غرض لہو اور لعب کے ساتھ ہی یہ دنیوی زندگی قائم ہے اگر ان دونوں کو انسانی زندگی میں سے نکال دو تو ساتھ ہی زندگی بھی ختم ہو جاتی ہے مگر فرمایا کہ اس لہو اور لعب کا اصل مقصد یہ ہے کہ تم اس کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی محبت کے حصول کی کوشش کرو۔ گویا یوں سمجھ لو کہ تمہارے مقصدِ حیات کے مقابلہ میں جو اُخروی زندگی ہے اس دُنیا کا مقام صرف لہو اور لعب کا سا ہے جس طرح ایک طالب علم کے لئے کھیل کود ضروری ہے اسی طرح تمہارے لئے بھی دنیوی مشاغل ضروری ہیں کیونکہ اسلام بدھ مذہب کی طرح اپنے پیروؤں کو یہ نہیں کہتا کہ دُنیا چھوڑ دو اور رات دن کسی جنگل میں بیٹھ کر خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے رہو بلکہ وہ لہو اور لعب کو بھی ضروری قرار دیتا ہے کیونکہ اگر ہر وقت آخرت کا خوف ہی انسان کے ساتھ رہے تو وہ ہلاک ہو جائے۔ مگر لہو اور لعب میں ہر وقت مستغرق رہنا بھی انسان کے اصل مقصد کو تباہ کر دیتا ہے جس طرح کھیل تو ایک طالب علم کے لئے ضروری ہے لیکن اگر وہ ہر وقت کھیل کود میں مشغول رہے۔ تو وہ اپنی تعلیم کو نقصان پہنچائے گا اور کوئی بھی اُس کے اس فعل کو مستحسن قرار نہیں دے گا۔ اسی طرح اسلام دنیوی لذات سے متمتع ہونے کی اجازت تو دیتا ہے مگر وہ یہ پسند نہیں کرتا کہ انسان دنیا میں ہی مشغول ہو جائے اور آخرت کو نظر انداز کر دے"

(تفسیر کبیر صفحہ ۳۷۲، ۳۷۳)

دفتر سے خط و کتابت کرتے اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور تحریر کیا کریں۔ (منیجر)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا تیرہواں سالانہ اجتماع

مورخہ ۲۵-۲۶-۲۷ اخاء ۱۳۴۷ ہش / ۱۱ اکتوبر ۱۹۶۸ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال مجلس انصار اللہ کے تیرہویں مرکزی سالانہ اجتماع کے لئے ۲۵، ۲۶، ۲۷ اخاء ۱۳۴۷ ہش (مطابق ۲۵، ۲۶، ۲۷ اکتوبر ۱۹۶۸ء) کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس بابرکت روحانی اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

چیف انجینئر سروسز اینڈ کنسٹرکشن پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کو کوٹ ادو ڈیرہ غازی خان ریلوے کنسٹرکشن کی تعمیر کے سلسلے میں ۶/۶۸ ۲۵ تک مندرجہ ذیل ورکس کے لئے آئٹم ریٹ کی اساس پر ٹنڈر مطلوب ہیں۔

"ڈیرہ غازی خان کی سٹیشن کی عمارت میں ہر لحاظ سے مکمل ٹیک ونر فنشنگ ڈور شٹرز کی فراہمی اور فکسنگ"

ٹنڈر کی دستاویزات بقیمت ۴ روپے فی سیٹ جس میں ٹنڈر کی شرائط پیسی فکیشنز اور ڈرائنگز وغیرہ دفاتر چیف انجینئر سروسز اینڈ کنسٹرکشن پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور ایگزیکٹو انجینئر (کنسٹرکشن) نمبر II پاکستان ویسٹرن ریلوے ڈیرہ غازی خان سے از ۵/۶۸ ۲۵ تا ۶/۶۸ ۲۴ خریدے جا سکتے ہیں۔ اور دفتری اوقات کے دوران پڑھے جا سکتے ہیں

INF (7) 1404

اجتماع انصار اللہ ضلع لائل پور

لائل پور شہر کے سب انصار اور ضلع بھر کے زعما کی حاضری لازمی ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خاص ارشاد کے مطابق مجالس انصار اللہ ضلع لائل پور کا اجتماع مورخہ سات احسان (جون) بروز جمعہ مسجد احمدیہ لائل پور میں بعد نماز جمعہ منعقد ہوگا۔ مرکز سے مندرجہ ذیل پانچ اصحاب کا وفد اس اجتماع میں شامل ہوگا انشاء اللہ

۱- مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی قائد اشاعت۔ امیر وفد
۲- مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب قائد اصلاح و ارشاد۔
۳- مکرم شیخ مبارک احمد صاحب قائد تربیت
۴- مکرم ملک محمد رفیق صاحب نائب قائد ایثار
۵- خاکسار۔ شیخ محبوب عالم خالد۔ قائد عمومی۔

اس اجتماع میں لائل پور شہر کے تمام اور لائل پور ضلع کی مجالس انصار اللہ کے زعماء کرام یا ان کے نمائندوں کی حاضری لازمی قرار دی گئی ہے۔ اس لئے متعلقہ دوستوں میں سے کسی کو غیر حاضر نہیں ہونا چاہیئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تصحیح

محکمہ ہذا کے نوٹس آف ٹنڈر ۹۷، ۹۴، ۸۶، ۸۵/SP اور ۱۰۶، ۱۱۴ ۶۸/۶۷/PCA / ۱۲۵/PCA/۶۷/۶۸ اور TV/۴۱-۴۲/PCA سے یہ الفاظ "جنرل ہمراہ پرچیز کمیٹی آف دی ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ" خارج تصور کئے جائیں،

اسسٹنٹ ایگریکلچر انجینئر (آر)

برائے ڈائریکٹر آف ایگریکلچرل انجینئرنگ (سیکرٹری پرچیز کمیٹی) ڈیپارٹمنٹ آف ایگریکلچر۔ لائل پور

INF (M) 683/68